The Dudley Group
NHS Foundation Trust

مریض کا معلوماتی کتابچہ

سفید موتیا کی سرجری

تعارف

یہ کتابچہ اس لئے لکھا گیا ہے تاکہ سفید موتیا کی سرجری کے بارے میں مزید سمجھنے میں آپ کو مدد دی جائے۔ اس میں وضاحت کی گئی ہے کہ آپریشن میں کیا شامل ہوتا ہے، اس کے فوائد اور خطرات کیا ہیں، اور یہ کہ بعد ازاں آپ کو کیا کرنا چاہیئے۔ یہ معلومات اس بات کا فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کے لئے تشکیل دی گئی ہیں کہ کیا آپ یہ آپریشن کروانا چاہتے ہیں، اور آپ کو اس بات سے آگاہ رکھنے کے لئے بھی کہ کیا توقع کی جائے۔

سفید موتیا کیا ہے؟

آنکھ کے عدسے کا دھندلا جانا سفید موتیا ہوتا ہے۔ عدسہ عام طور پر آنکھ کے اندر ایک شفاف شے ہوتا ہے جو روشنی کو مرتکز کرتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ دھندلاہٹ بڑھ سکتی ہے، جس کی وجہ سے بصارت نہایت دھندلی، کہر آلود یا گدلی ہو سکتی ہے۔

سفید موتیا ایک یا دونوں آنکھوں میں بن سکتا ہے اور اکثر عمر کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔

سفید موتیا کی سرجری کے فوائد کیا ہیں؟

آپ کی آنکھوں کے سرجن نے سفید موتیا کی سرجری اس لئے تجویز کی ہے کیونکہ آپ کی آنکھ کا عدسہ دھندلا ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے آپ کے لئے اپنی معمول کی سرگرمیوں کی انجام دہی کے دوران ٹھیک طرح سے دیکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ آپریشن کے دوران، سرجن دھندلا عدسہ نکال دیں گے اور اس کی جگہ ایک مصنوعی عدسہ لگا دیں گے۔

NHS میں دستیاب مصنوعی عدسے فوکس ایک فاصلے پر مرکوز کرتے ہیں (مونو فوکل لینز امپلانٹ)۔ اگر آپ کو ایسٹگماٹزم ("رگبی بال کی شکل کی آنکھ") ہو جس کو سرجری کے دیگر ذرائع کے ذریعے خاطر خواہ طور پر ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو ایک خاص اصلاحی عدسہ (ٹارک لینز امپلانٹ) استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس بات کا تھوڑا بہت امکان ہے کہ آپریشن کے بعد یہ عدسہ گھومنے لگے، جس صورت میں آپ کو شاید ایک دوسری سرجری کی ضرورت ہو تاکہ عدسے کی پوزیشن تبدیل کی جائے، لیکن عام طور پر اس کی ضرورت نہیں پڑتی۔

عدسوں کی دیگر اقسام (ملٹی فوکل لینز امپلانٹس) جو مختلف فاصلوں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں دستیاب ہیں، لیکن بطور NHS مریض نہیں۔ یہ عدسے بصارت کے مختلف ضمنی-اثرات کے ساتھ منسوب کیے جاتے ہیں اور یہ بہترین بصارت اور مختلف فاصلوں پر دیکھنے کی اہلیت کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ اس صورت میں مناسب نہیں ہوتے اگر آپ کو آنکھوں کی دیگر شکایات لاحق ہوں۔

مریضوں کی واضح اکثریت میں سفید موتیا کی سرجری کے بعد بصارت بہتر ہوئی ہے۔ سب سے نمایاں فوائد میں بصارت کا مزید واضح ہونا اور رنگوں اور تضاد کا بہتر منظر شامل ہیں۔

زیادہ تر لوگ (90 فیصد سے زیادہ) سرجری کے وقت پر چنی گئی لینز امپلانٹ پاور کی ایک طاقت کے اندر ہوں گے (جس قدر بہتر انداز میں موجودہ پیمائشوں کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے)، اور سرجری کے بعد پڑھنے کے علاوہ دور کے لیے بھی عینک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اگر آپ کو آنکھوں کی کوئی دوسری شکایت جیسے کہ ایمبلیوپیا (سست آنکھ)، ذیابیطس سے آنکھوں کی بیماری، گلوکوما یا عمر سے متعلقہ پٹھوں کی کمزوری، لاحق ہو، تو کامیاب سرجری کے بعد بھی بصارت کا معیار محدود ہو سکتا ہے۔

اگر میں نے سابقہ طور پر انعطافی سرجری (LASIK / LASEK / SMILE / Radial Keratotomy) کروائی ہو تو کیا ہوگا؟

(ارتکاز کی قوت) انعطافی نتائج قابل پیش گوئی نہیں اور اس بات کا امکان پایا جاتا ہے کہ ناقص نتائج کی صورت میں لینز امپلانٹ کو تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ امپلانٹ کی طاقت معلوم کرنے کی خاطر، آپ کو چاہیئے کہ اپنے ڈاکٹر کو اپنی سابقہ سرجری کے بارے میں مطلع کریں اور انعطافی سرجری سے قبل اور بعد از آپریشن کے نسخے اور اپنے انعطافی سرجن کی جانب سے اپنی آنکھ کی پیمائشیں فراہم کریں۔ یہ اچھے انعطافی نتائج کے بہترین امکان کو ممکن بناتا ہے۔

سفید موتیا کی سرجری میں کیا خطرات ہیں؟

یہ ایک محفوظ آپریشن ہے، لیکن ہر آپریشن اور بے ہوشی کی ہر دوائی میں تھوڑا بہت خطرہ ہوتا ہے۔ رائل کالج برائے آفتھالمالوجسٹس کے کیٹارکٹ نیشنل ڈیٹا سیٹ کے مطابق، سفید موتیا کی سرجری کے کچھ خطرات یہ ہیں:

- لینز کیپسول کی سپورٹ کا پھٹنا یا ٹوٹ جانا۔ یہ آنکھ کے اندر کی جیلی کو متاثر کر سکتا ہے اور اس کے نتیجے میں صحت یابی کے لئے ایک طویل عرصہ درکار ہوسکتا ہے۔ تقریبا 100 میں سے ایک یا دو لوگوں کے ساتھ یہ واقع ہوسکتا ہے تاہم، زیادہ تر مریض آخرکار قابلِ اطمینان بصارت پا لیتے ہیں۔

- آنکھ کے پردے (ریٹینا) کی سوجن۔ اس کا طبی نام post-operative cystoid macular oedema ہے۔ آنکھ کے پردے (ریٹینا) کی خون کی نالیوں سے مائع کے بہہ نکلنے کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے اور عام طور پر یہ علاج سے ٹھیک ہوجاتا ہے (100 میں سے تقریبا ایک یا دو لوگوں کے ساتھ یہ پیش آتا ہے)۔
- پورا سفید موتیا یا اس کے کچھ حصے کا آنکھ کے عقبی حصے میں گم ہوجانا۔ اس کے لئے ایک اور آپریشن درکار ہوتا ہے تاکہ اسے نکالا جائے۔
- 200 میں سے ایک شخص کو مزید سرجری درکار ہوسکتی ہے۔
- آنکھ میں سوزش، جس کے نتیجے میں نظر ختم ہوسکتی ہے یا خود آنکھ بھی ضائع ہوسکتی ہے (3000 میں ایک شخص کو یہ پیش آسکتا ہے)۔
- آنکھ کے عقبی حصے میں خون کا بہہ جانا جس کے نتیجے میں نظر کو نقصان پہنچ سکتا ہے یا، شاذ و نادر، نظر مکمل طور پر ختم ہوسکتی ہے (1000 میں ایک شخص کے ساتھ یہ پیش آسکتا ہے)۔
- آنکھ کے اندر عارضی طور پر دباؤ کا بڑھ جانا (100 میں آٹھ افراد کے ساتھ یہ پیش آسکتا ہے)۔
- ڈھیلے(کورنیا) کی جھلی کا دھندلا جانا۔ ایک ٹھیک آنکھ میں خطرہ کم ہوتا ہے۔ مخصوص حالات میں، زیادہ خطرہ ہوتا ہے اور آپ کا سرجن آپ کے ساتھ اس بارے میں گفتگو کرے گا۔
- علیحدہ ہوا آنکھ کا پردہ (ریٹینا) جو نظر ضائع ہونے کا سبب بن سکتا ہے (3000 میں ایک شخص کے ساتھ یہ پیش آسکتا ہے)۔
- لینز امپلانٹ کا نتیجہ خراب (فوکس کرنے کا) انعطاف کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ اسے عام طور پر عینک کے ساتھ درست کیا جا سکتا ہے۔ کبھی کبھار، اس میں عدسوں کی تبدیلی یا ایک اضافی عدسے کی امپلانٹیشن درکار ہوتی ہے۔
- کبھی کبھی، آنکھ کی پتلی کو نمایاں نقصان پہنچنا۔ ایسا ممکنہ طور پر پیچیدہ سرجری یا اس صورت میں ہوتا ہے اگر آپ گولیوں کی شکل میں کوئی دوائیاں لے رہے ہوں۔
- لینز کے کیپسول کا عقبی حصہ جو کہ امپلانٹ کے سہارے کے لئے آنکھ میں چھوڑ دیا جاتا ہے چوڑا اور دھندلا ہو سکتا ہے۔ اس کا طبی نام posterior capsular opacification ہے۔ یہ بتدریج مہینوں یا سالوں بعد آسکتا ہے۔ اس کو لیزر کے علاج کے ساتھ صاف کیا جا سکتا ہے۔
- دیگر نادر پیچیدگیاں جیسے آپٹک نیوروپیتھی (optic neuropathy) اور آنکھ کے پردے (ریٹینا) کی خون کی نالیوں کا بند ہونا، سرجری کے بعد واقع ہوسکتا ہے اور اس کے نتیجے میں نظر کمزور ہوسکتی ہے۔
- نظر کے خراب نتیجے، سفید موتیا کی سرجری کے بعد آنکھوں کے چارٹ پر تین لائنز کم پڑھنے (6/24سے کم) کا امکان، اس صورت میں 100 میں سے ایک کے قریب پایا جاتا ہے اگر آنکھ میں نظر کو متاثر کرنے والی کوئی دیگر مشکلات نہ ہوں۔

- سنگین پیچیدگیاں شاذونادر ہی ہوتی ہیں اور زیادہ تر صورتوں میں، پیچیدگیوں کا مؤثر انداز میں علاج کیا جا سکتا ہے۔
- کبھی کبھار، کچھ پیچیدگیوں کے نتیجے میں اندھا پن ہوسکتا ہے (1000 میں ایک شخص کے ساتھ یہ پیش آسکتا ہے)۔

کچھ پیچیدگیاں ایسی آنکھ میں زیادہ عام ہوسکتی ہیں جس میں اضافی مشکلات یا شکایات پائی جاتی ہوں جو سرجری کے خطرے کو بڑھا دیتی ہیں۔

سرجری کے خطرات اس وقت تک تبدیل نہیں ہوتے جب تک کہ سفید موتیا بہت زیادہ بڑھ نہ جائے۔

اس کے متبادلات کیا ہیں؟

سفید موتیا کو ہٹانے کا واحد طریقہ سرجری ہے۔ بہرحال، یہ فیصلہ آپ کا ہو گا کہ کیا آپ آپریشن کروانا چاہتے ہیں۔

اگر میں یہ علاج نہ کرواؤں تو کیا ہوگا؟

اگر سفید موتیا کو ہٹایا نہ جائے، تو آپ کی نظر ویسی ہی رہے گی، لیکن عام طور پر یہ رفتہ رفتہ خراب ہو جاتی ہے۔ سرجری کے لیے طویل مدت تک انتظار کرنے سے پیچیدگیوں کا خطرہ شاید اس وقت تک واضح طور پر نہ بڑھے جب تک کہ آپ کی نظر اتنی کمزور نہ ہو جائے کہ آپ کے لئے صرف روشنی اور اندھیرا ہی دیکھنا ممکن ہو۔

آپریشن کے دوران کیا ہوتا ہے؟

آپریشن کا مقصد یہ ہے کہ آپ کی آنکھ کے اندر دھندلائے ہوئے عدسے (سفید موتیا) کو ایک مصنوعی عدسے سے تبدیل کردیا جائے۔ مصنوعی عدسہ امپلانٹ کہلاتا ہے۔

آنکھوں کے تجربہ کار سرجن آپریشن انجام دیں گے یا زیر تربیت کسی ایسے ڈاکٹر کی نگرانی کریں گے جو کچھ آپریشنز بھی انجام دیتے ہیں۔ ہم آپ کو مقامی بے ہوشی کی دوا دیں گے تاکہ آپ کی آنکھ کو سُن کیا جائے، تو آپ آپریشن کے دوران بیدار ہی ہوں گے۔ عموما آپ اسی دن گھر جا سکتے ہیں۔

آپ کے لئے یہ دیکھنا ممکن نہیں ہوگا کہ کیا ہو رہا ہے، لیکن آپ تیز روشنی سے آگاہ ہوں گے۔ آپریشن سے بالکل پہلے، ہم آپ کی آنکھ کی پُتلی کو پھیلانے کے لئے آنکھوں کے قطرے ڈالیں گے۔ اس کے بعد، ہم آنکھ کے اطراف کی بافت میں بے ہوشی کے محلول کا ٹیکا لگائیں گے۔ ایسا کرنے کے لئے، ہم آپ کی آنکھ کے اندر سُن کرنے والے قطرے ڈالیں گے، اور جب آپ کی آنکھ سُن ہوجائے گی، تو ہم آپ کی آنکھ کے اطراف بافت کے اندر بے ہوشی کا ٹیکہ لگائیں گے۔ اس کے ساتھ دباؤ کا ایک احساس ہو سکتا ہے، لیکن یہ عام طور پر تکلیف دہ نہیں ہوتا۔

اس کے متبادل کے طور پر، اگر سرجن اور آپ اس بات کا فیصلہ کریں کہ آپ مقامی بے ہوشی کی دوا کے لئے موزوں ہیں، تو سرجری سے پہلے صرف آنکھوں کو سُن کرنے والے قطرے استعمال کئے جائیں گے۔

آپریشن کے دوران، ہم آپ سے درخواست کریں گے کہ حتی الامکان سیدھا لیٹ جائیں اور اپنے سر کو ساکت رکھیں۔ زیادہ تر سفید موتیا کو ایک ایسی تکنیک سے ہٹایا جاتا ہے جو phacoemulsification کہلاتی ہے۔ سرجن آنکھ میں ایک چھوٹا سا کٹ لگاتا ہے، الٹرا ساؤنڈ لہروں کے ذریعے عدسے کو نرم کرتا ہے اور ایک چھوٹی نالی کے ذریعے اسے اتار دیتا ہے۔ عدسے کی بیرونی سطح (لینز کا کیپسول) پیچھے رہ جاتا ہے۔

پھر سفید موتیا کی جگہ لینے کے لئے لینز کے کیپسول کے اندر لینز امپلانٹ کو داخل کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھار، آنکھ کے اندر ایک چھوٹا سا ٹانکا لگایا جاتا ہے۔ آپریشن کے اختتام پر، سرجن آپ کی آنکھ کے اوپر ایک پٹی یا شفاف خول رکھ دیں گے تاکہ اس کو محفوظ رکھا جائے۔ سرجری کے بعد ایک ہفتے تک آپ کو رات میں شفاف خول پہننے کی ضرورت ہوگی۔

آپریشن میں کتنا وقت لگے گا؟

عام طور پر آپریشن میں 15 سے 30 منٹ لگتے ہیں، لیکن اس میں 45 منٹ تک بھی لگ سکتے ہیں۔

آپریشن کون انجام دے گا؟

اس بات کی کوئی ضمانت نہیں پائی جاتی کہ جو ڈاکٹر آپ کو کلینک میں دیکھیں گے وہی یہ کارروائی انجام دیں گے۔ ڈڈلی گروپ NHS فاؤنڈیشن ٹرسٹ (Dudley Group NHS Foundation Trust) ایک تربیتی ٹرسٹ ہے، اور ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ زیرِتربیت سرجیکل طلبہ کو تربیت دیں۔ اگر کوئی زیرِ تربیت ڈاکٹر سرجری انجام دیتا ہے، تو کسی تجربہ کار سینیئر ڈاکٹر کی جانب سے ان کی نگرانی کی جائے گی۔

بہرحال، اگر آُپ اپنی نگہداشت میں زیرِ تربیت سرجیکل افراد کو شامل کرنا نہیں چاہتے، تو براہ کرم پہنچنے پر یہ بات نرسنگ کے عملے، منتظمین یا ڈاکٹر کے علم میں لائیے۔ اگر آپ اپنے علاج کے دوران زیرِ تربیت سرجیکل افراد کی موجودگی سے انکار کرتے ہیں، تو اس سے آپ کی نگہداشت کے معیار پر کسی بھی طرح کا فرق نہیں پڑے گا۔

آپریشن کے بعد کیا ہوتا ہے؟

اگر آپ کو کوئی تکلیف ہو، تو ہم تجویز دیں گے کہ آپ کوئی درد کشا دوائی لیں جیسے کہ پیراسیٹامول (ہمیشہ لیبل کو پڑھ لیں؛ تجویز کردہ خوراک سے زیادہ نہ لیں)۔

یہ معمول کی بات ہے کہ سفید موتیا کی سرجری کے بعد آپ کی آنکھ میں بے چینی اور بے سکونی محسوس ہو۔ بہرحال، ایک یا دو دن بعد، ہلکی سی تکلیف بھی ختم ہوجانی چاہیئے۔ آپ کی آنکھ سے کچھ مائع کا خارج ہونا معمول کی بات ہوگی۔

سوزش ختم کرنے کے لئے آپ کو آنکھوں کے قطرے دئیے جائیں گے۔ قطروں کو اس وقت تک مت روکیں جب تک سرجری کے بعد فالو اپ اپائنٹمنٹ پر کسی ڈاکٹر یا نرس کی جانب سے آپ کا معائنہ نہ کر لیا جائے۔ ہسپتال کا عملہ اس بات کی وضاحت کرے گا کہ کیسے اور کب انہیں استعمال کیا جائے۔ براہ کرم اپنی آنکھ کو مت رگڑیں۔

آپریشن کے بعد، آپ تقریبا فوراً ہی پڑھ سکتے ہیں یا TV دیکھ سکتے ہیں، لیکن شاید آپ کی نظر دھندلی ہو۔ صحت یاب ہوتی ہوئی آنکھ کو حالات کے مطابق ڈھلنے میں وقت درکار ہوتا ہے تاکہ وہ مناسب انداز میں توجہ مرکوز کر سکے۔ زیادہ تر صورتوں میں، صحت یابی میں تقریبا چار سے چھ ہفتے لگ سکتے ہیں۔ سفید موتیا کے غیر پیچیدہ آپریشن کے چھ ہفتے بعد آپ (دور کی اور نزدیک کی) نئی عینک کے لئے تیار ہوں گے۔

براہ کرم سمجھ لیجیے کہ اگرچہ ہم آپ کی آنکھ کی درست پیمائشیں لینے کی کوشش کریں گے تاکہ آپ کو آپریشن کے بعد زیادہ نمبر کی عینک کی ضرورت نہ پڑے، لیکن پھر بھی آپ کو اپنی نظر کو 'بالکل واضح' کرنے کے لئے دور کے ایک نسخے کی ضرورت ہوگی۔ آپ کو نزدیک کے لئے لازمی طور پر نسخے کی ضرورت ہوگی کیونکہ عدسے کے امپلانٹ کو عام طور پر دور کے لئے متناسب رکھا جاتا ہے۔

مجھے کیا دیکھنے کی ضرورت ہوگی؟

مخصوص علامات کا مطلب ہوسکتا ہے کہ آپ کو فوری علاج کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی علامات ظاہر ہوں تو براہ کرم فوری طور پر ہسپتال سے رابطہ کیجیے:

- بہت زیادہ درد
- نظر کا فقدان
- آنکھ میں بڑھتی ہوئی سرخی

رسلز ہال ہسپتال آنکھوں کا کلینک: 01384 456111 ایکسٹینشن. 3633
(صبح 9 سے شام 4.30، پیر سے جمعہ)

یا ہنگامی صورتحال میں، اپنے قریب ترین ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں جائیں۔

فالو اپ

پہلی آنکھ - اگر یہ پہلی آنکھ ہے جس کی سفید موتیا کی سرجری آپ نے کروائی ہے تو ہم آپ کو آنکھوں کے آؤٹ پیشنٹ کلینک میں کسی ڈاکٹر یا ماہر نرس کے ساتھ فالو اپ کی ایک اپائنٹمنٹ دیں گے تاکہ آپ کی آنکھ کو چیک کیا جائے۔ ڈاکٹر یا نرس آپ کو بتائیں گے کہ آپ کو اپنے ماہرِ چشم سے کب ملنا ہوگا۔

دوسری آنکھ - اگر یہ دوسری آنکھ ہے جس کی سفید موتیا کی سرجری آپ نے کروائی ہے تو ہم آپ کو ایک فالو اپ اپائنٹمنٹ دیں گے جو شاید آنکھوں کے آؤٹ پیشنٹ کلینک میں کسی ڈاکٹر یا سپیشلسٹ نرس کی جانب سے آپ کے معائنے کے لئے مرتب کی جائے گی یا آپ کو کسی پیشہ ورانہ ماہرِ چشم کی جانب سے دیکھا جائے گا۔

آپ کو بتایا جائے گا کہ سرجری کے بعد آپ کی فالو-اپ اپائنٹمنٹ کہاں ہو گی۔

اس کتابچے کو پڑھنے کے بعد اگر مجھے کوئی مشکلات ہوں یا میرے کوئی سوالات ہوں تو کیا ہوگا؟

براہ کرم رسلز ہال ہسپتال کے آنکھوں کے کلینک میں **ارجنٹ ریفرل کلینک (Urgent Referral Clinic)** ٹیم سے **01384 456111 ایکسٹینشن. 3633** پر (صبح 9 سے شام 4.30 تک، پیر سے جمعہ) رابطہ کیجیے۔

آنکھوں کی ہنگامی صورتحال، مقررہ اوقات کے علاوہ

(ہفتہ وار تعطیل اور بینک کی تعطیل سمیت) رسلز ہال ہاسپتال کے آنکھوں کے کلینک کے بند ہو جانے کے اوقات کے بعد
آنکھوں کی کسی ہنگامی صورت میں، براہ کرم ذیل پر رابطہ کیجیے:

0121 507 4440 پر برمنگھم مڈلینڈ آئی سینٹر سے

کال پر موجود ڈاکٹر کا تعلق عام طور پر آنکھوں کے مرکز، سٹی ہسپتال، ڈڈلی روڈ، برمنگھم سے ہوتا ہے۔ وہ آپ کو واپس کال کر سکتے ہیں، اور اگر ضرورت پڑی، تو وہ آپ کے لئے ان سے ملاقات کا انتظام کریں گے۔

مجھے مزید معلومات کہاں سے حاصل ہوں گی؟

آپ مزید معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر حاصل کر سکتے ہیں:
http://www.rnib.org.uk/eye-health-eye-conditions-z-i-conditions/cataract

نوٹ: اس کتابچے میں موجود مواد کو صرف معلومات کے لئے فراہم کیا گیا ہے۔ پائی جانے والی معلومات کسی طور بھی پیشہ ورانہ ڈاکٹر یا نگہداشتِ صحت کے دیگر پیشہ ورانہ ماہر کی جانب سے پیشہ ورانہ طبی مشورے یا نگہداشت کا متبادل نہیں ہیں۔ اگر آپ کو اپنی حالت یا علاج کے بارے میں کوئی خدشات لاحق ہوں تو ہمیشہ اپنے ڈاکٹر سے پڑتال کر لیجیے۔ یہ محض کارروائی کی نشاندہی کرنے والی اور عمومی معلومات ہیں۔ انفرادی تجربات مختلف ہو سکتے ہیں اور تمام اوقات میں تمام مریضوں پر تمام نکات لاگو نہیں ہو سکتے۔ براہ اپنے آنکھوں کے ڈاکٹر کے ساتھ اپنی انفرادی صورتِ حال پر گفتگو کیجیے۔

مصنفین: مسٹر ایم کوئنلان ((Mr M Quinlan، کنسلٹنٹ آفتھالمالوجسٹ
ڈاکٹر ڈی ساہوتا (Dr D Sahota)

اس کتابچے کو یہاں سے ڈاؤن لوڈ یا پرنٹ کیا جا سکتا ہے
http://dgft.nhs.uk/services-and-wards/ophthalmology/

This leaflet can be made available in large print, audio version and in other languages, please call 0800 073 0510.

للحصول على هذه النشرة بحجم أكبر، وعلى شكل إصدار صوتي و بلغات أخرى، الرجاء الاتصال بالرقم 08000730510.

此宣传单可提供大字版本、音频版本和其它语言版本，请拨打电话：0800 073 0510。

Ulotka dostępna jest również w dużym druku, wersji audio lub w innym języku. W tym celu zadzwoń pod numer 0800 073 0510.

ਇਹ ਪਰਚਾ ਵੱਡੇ ਅੱਖਰਾਂ, ਬੋਲ ਕੇ ਰੀਕਾਰਡ ਕੀਤਾ ਹੋਇਆ ਅਤੇ ਦੂਸਰੀਆਂ ਭਾਸ਼ਾਵਾਂ ਵਿਚ ਵੀ ਪ੍ਰਾਪਤ ਹੋ ਸਕਦਾ ਹੈ, 0800 073 0510 ਤੇ ਫੋਨ ਕਰੋ ਜੀ।

Aceasta brosura poate fi pusa la dispozitie tiparita cu caractere mari, versiune audio sau in alte limbi, pentru acest lucru va rugam sunati la 0800 073 0510.

یہ کتابچہ بڑے پرنٹ، صوتی ورژن اور دیگر زبانوں میں فراہم کیا جا سکتا ہے، براہِ کرم 0800 073 0510 پر کال کریں